Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۸۷

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ٭ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم — پنجشنبہ

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق جملہ خط و کتابت بنام مینیجر الفضل ہو

جلد ۳۱	۱۸ ماہ نبوت ۱۳۲۲ ہش	۲۰ ذیقعدہ ۱۳۶۲ ھ	۱۸ نومبر ۱۹۴۳ء	نمبر ۲۷۱

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۶ ماہ نبوت۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق ۷ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت بفضل خدا اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین مد ظلہا العالی کو ضعف کی شکایت ہے احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ کیلئے دعا کریں۔

مولوی علی محمد صاحب اجمیری کے والد مولوی عطاء اللہ صاحب عرف صوفی نبی بخش جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی تھے آج فوت ہو گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے نماز جنازہ پڑھائی اور مرحوم مقبرہ بہشتی میں دفن کئے گئے۔ بلندی درجات کیلئے دعا کی جائے ؛ —— جو مبلغین ویرووال کے جلسہ میں شمولیت کے لئے گئے تھے۔ واپس آگئے ہیں —— ڈاکٹر عبد الرحمن صاحب آف موگا بٹی اور موگا کے جلسہ سے واپس آگئے ہیں ؛

تبدیلی کے محتاج مذاہب

اسلام سے قبل جو مذاہب دنیا میں رائج ہوئے۔ اُن کے وقتی اور مختص الوقت ہونے کا ایک بہت بڑا ثبوت یہ بھی ہے۔ کہ آج اُن کی مخصوص تعلیمات پر عمل کرنا ممکن یا بجائے فائدہ کے نقصان رساں ثابت ہو رہا ہے۔ مثلاً عیسائیت میں یہ تعلیم دی گئی تھی۔ کہ:۔

"شریر کا مقابلہ نہ کرنا۔ بلکہ جو کوئی تیرے داہنے گال پر طمانچہ مارے۔ دوسرا بھی اس کی طرف پھیر دے۔ اور اگر کوئی تجھ پر نالش کر کے تیرا کرتہ لینا چاہے۔ تو چوغہ بھی اُسے لے لینے دے۔" (متی ۵/۳۹)

یہ اس لحاظ سے تو مناسب اور موزوں تھی۔ کہ توریت میں ہر موقعہ پر تشدد کرنے اور انتقام لینے کا ہی حکم دیا گیا تھا۔ عفو اور درگذر کی کوئی گنجائش نہ رکھی گئی تھی۔ مثلاً لکھا گیا تھا۔ کہ "جب کوئی کسی کا نقصان کرے اس سے ویسا ہی کیا جائے۔" (احبار ۲۴/۲)

اس سے بھی بڑھ کر یہ حکم دیا گیا تھا۔ کہ "تیری آنکھ مروت نہ کرے۔ کہ جان کا بدلہ جان۔ آنکھ کا بدلہ آنکھ۔ دانت کا بدلہ دانت۔ ہاتھ کا بدلہ ہاتھ اور پاؤں کا بدلہ پاؤں ہوگا۔" (استثناء ۱۹/۲۱)

لیکن ظاہر ہے۔ کہ عیسائیت کی یہ تعلیم ہمیشہ کے لئے نہیں چل سکتی۔ اور نہ اس پر عمل کیا جا سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ عیسائی دنیا میں اس تعلیم پر عمل کرنیوالا ملنا ممکن نہیں۔ یہی حال دیگر مذاہب کا ہے۔ ان میں بھی ایسی باتیں پائی جاتی ہیں۔ جو اپنے وقت میں موزوں اور مناسب ہو سکتی تھیں۔ لیکن اب ان پر عمل کرنا وبال جان اور باعث نقصان ثابت ہو رہا ہے۔ اس پہلو سے ہندو دھرم میں بہت سی مثالیں پائی جاتی ہیں۔ اور وہ مثالیں اس وجہ سے خاص طور پر قابل توجہ ہیں۔ کہ تعلیم یافتہ اور روشن خیال ہندو ان امور کی اصلاح کی طرف متوجہ ہو رہے ہیں۔ حتیٰ کہ بطور خود تبدیلی اور اصلاح نہ کر سکنے کی صورت میں رائج الوقت قانون سے فائدہ اٹھانے کی کوشش بھی کر رہے ہیں۔ اس قسم کی چند مثالوں کا ذکر ذیل میں کیا جاتا ہے۔

ہندو دھرم میں بیواؤں کی شادی کی قطعاً ممانعت ہے۔ حتیٰ کہ اگر دودھ پیتی بچی بھی بیوہ ہو جائے۔ (اور ہندوؤں میں بچپن کی شادی کے رواج کے ماتحت ایسی شادیاں بھی ہوتی رہتی تھیں) تو اس کے متعلق بھی قطعاً اجازت نہیں۔ کہ بالغ ہونے پر اس کی دوسری شادی کر دی جائے۔ ہندو دھرم میں یہ حکم جس شدت کے ساتھ دیا گیا ہے۔ اس کا کسی قدر اندازہ اس سے ہو سکتا ہے۔ کہ بانیٔ آریہ سماج پنڈت دیانند جی جنہوں نے بعض امور میں بڑی جرأت اور دلیری سے عوام کے صدیوں کے طریق عمل کے خلاف آواز اٹھائی۔ مثلاً مورتی پوجا وغیرہ۔ اور کسی کی مخالفت کی پروا نہ کی۔ وہ بھی بیوہ کی شادی کو رائج کرنے یا کم از کم اسے جائز قرار دینے کی جرأت نہ کر سکے۔ لیکن بیواؤں کی شادی نہ کرنے کے شرمناک نتائج سے بھی خوب واقف تھے۔ اسلئے انہوں نے ایک اور راہ نکالی یعنی نیوگ رائج کرنے کی کوشش کی۔ گو یہ گڑھے سے نکل کر کوئیں میں گرنے کے مطابق تھا۔ تاہم یہ تو ظاہر ہو گیا۔ کہ ہندو دھرم میں بیواؤں کے متعلق جو تعلیم دی گئی ہے۔ وہ قابل اصلاح ہے۔

آخر ہندوؤں کو اس بارے میں قانونی امداد حاصل کرنیکی ضرورت پیش آئی۔ اور اب ہندو عام طور پر بیواؤں کی شادی کو رواج دے رہے ہیں۔ اور آریہ سماجی تو اس کو کامیاب بنانے کیلئے خاص جد و جہد کرتے رہتے ہیں۔

پھر ہندو دھرم میں عورت کو والدین کی جائیداد میں سے کوئی حصہ نہیں دیا گیا۔ اور نہ خاوند کے متروکہ میں اس کا کوئی حق رکھا گیا ہے۔ اس صورت میں عورتوں پر جس قدر ظلم روا رکھا گیا ہے۔ اس کے متعلق کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔ اس بے سر و سامانی کی صورت میں بیوہ یا معلقہ کو بے حد مشکلات اور مصائب کا سامنا ہوتا ہے۔ انہی حالات کی وجہ سے اب یہ کوشش کی جا رہی ہے۔ کہ حکومت سے عورتوں کے ورثہ کے حقوق کے متعلق قانون بنوایا جائے۔

اسی طرح ہندوؤں میں یہ بھی جائز نہیں ہے۔ کہ ایک ہی گوتر اور ایک ہی خاندان کے ہندو آپس میں شادی کر سکیں۔ اس ممانعت نے بھی ان کے لئے بہت سی مشکلات پیدا کر رکھی ہیں اور کئی قسم کے بد نتائج سے انہیں دو چار ہونا پڑتا ہے۔ اس بارے میں بھی کوشش کی گئی ہے کہ قانون کی آڑ لیکر مخلصی حاصل کی جائے۔ چنانچہ حال میں سنٹرل اسمبلی میں اس قسم کا ایک بل مسٹر دیش مکھ نے پیش کیا۔ کہ ایک ہی گوتر میں شادی کرنا جائز قرار دیا جائے۔ مگر لاء ممبر کے یہ کہنے پر کہ جو لوگ ایک گوتر میں شادی کرنا چاہتے ہیں۔ ان کے لئے سپیشل میرج ایکٹ پہلے ہی موجود ہے۔ بل واپس لے لیا گیا۔

اس قسم کی مثالوں سے جہاں یہ ثابت ہے۔ کہ دنیا کے چھوٹے چھوٹے مذاہب کا تو ذکر ہی کیا ہے۔ بڑے بڑے مذاہب بھی اپنی تعلیموں اور احکام میں تبدیلی کے محتاج ہیں۔ وہاں یہ بھی معلوم ہو سکتا ہے کہ ان مذاہب کے پیرو جو تبدیلی چاہتے ہیں وہ یا تو اسلام کی تعلیم کے عین مطابق ہے یا اس سے ملتی جلتی ہے۔ مثلاً اسلام میں بیواؤں کی شادی کرنے کا حکم ہے۔ عورتوں کو جائداد میں سے حصہ دینے کا حکم ہے اور اپنے خاندان میں بعض پابندیوں کے ساتھ شادی کرنے کی اجازت ہے۔ اس سے ظاہر ہے۔ کہ اس وقت اسلام ہی ایسا مذہب ہے۔ جو ہر لحاظ سے مکمل اور ہر طبقہ کے لوگوں کیلئے قابل عمل ہے۔ اور یہی بات اس کے حق ہونے کا ناقابل تردید ثبوت ہے۔ کیونکہ اب جن باتوں کی ضرورت محسوس کر کے دیگر مذاہب والے اپنے مذاہب کی تعلیم ترک کرنے پر مجبور ہو رہے ہیں۔ وہ آج سے ساڑھے تیرہ سو سال قبل اسلام پیش کر چکا ہے ؛

ایڈیٹر —— غلام نبی

بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام میں چھپا یا اور قادیان سے شائع کیا ؛

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اسلام ہر لحاظ سے کامل اور عالمگیر مذہب ہے۔

"اس سے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسی اور انفاس طیبہ اور جذب الی اللہ کی قوت کا پتہ لگتا ہے۔ کہ کیسی زبردست قوتیں آپ کو عطا کی گئی تھیں۔ جو ایسا پاک اور جانثار گروہ اکٹھا کر لیا۔ یہ خیال بالکل غلط ہے۔ جو جاہل لوگ کہدیتے ہیں۔ کہ یونہی لوگ ساتھ ہو جاتے ہیں۔ جبتک ایک قوت جذب اور کشش کی نہ ہو۔ کبھی ممکن نہیں ہے۔ کہ لوگ جمع ہو سکیں۔ میرا مذہب یہی ہے کہ آپ کی قوت قدسی ایسی تھی۔ کہ کسی دوسرے نبی کو دنیا میں نہیں ملی۔ اسلام کی ترقی کا راز یہی ہے۔ کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قوت جذب بہت زبردست تھی۔ اور پھر آپ کی باتوں میں وہ تاثیر تھی کہ جو سنتا تھا وہ گرویدہ ہو جاتا تھا۔ جن لوگوں کو آپ نے کھینچا۔ ان کو پاک وصاف کر دیا اور اس کے ساتھ ہی آپ کی تعلیم ایسی سادہ اور صاف تھی۔ کہ اس میں کسی قسم کے گورکھ دھندے اور معمے تثلیث کی طرح نہیں ہیں۔ چنانچہ نپولین کی بابت لکھا ہے۔ کہ وہ مسلمان تھا۔ اور کہا کرتا تھا۔ کہ اسلام بہت ہی سیدھا سادہ مذہب ہے۔ اس نے تثلیث کی تکذیب کی ہے۔ غرض آپ وہ دین لائے۔ جو سیدھا سادہ ہے۔ جو خدا کے سامنے یا انسان کے سامنے شرمندہ نہیں ہو سکتا قانون قدرت اور فطرت کے ساتھ ایسا وابستہ ہے، کہ ایک جنگلی بھی آسانی کے ساتھ سمجھ سکتا ہے تثلیث کی طرح کوئی لاینحل عقدہ اس میں نہیں جس کو نہ خود سمجھ سکے۔ اور نہ ماننے والے جیسا کہ عیسائی کہتے ہیں تثلیث قبول کرنے کے لئے ضروری ہے۔ کہ پہلے بت پرستی اور اوہام پرستی کرے۔ اور عقل وفکر کی قوتوں کو بالکل بیکار اور معطل چھوڑ دے۔ حالانکہ اسلام کی توحید ایسی ہے۔ کہ ایک دنیا سے الگ تھلگ جزیرہ میں بھی سمجھ آ سکتی ہے۔ یہ دین عیسائی جو پیش کرتے ہیں۔ یہ عالمگیر اور مکمل دین نہیں ہو سکتا۔ اور نہ انسان اس سے کوئی تسلی یا اطمینان پا سکتا ہے۔ مگر اسلام ایک ایسا دین ہے جو کیا باعتبار توحید اور اعمال حسنہ اور کیا تکمیل مسائل سب سے بڑھ کر ہے"!

(الحکم ۳۱ جولائی ۱۹۰۲ء)

خدا تعالےٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روزافزوں ترقی

بیرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب ۱۵ نومبر ۱۹۴۳ء تک حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کرکے داخل احمدیت ہوئے:

Digitized by Khilafat Library Rabwah

317.	Khushhal Khan East Africa	320.	Mohd Ali Nairobi
318	Said "	321	Msa East Africa.
319.	S. Mohd Ismail Nairobi.		

محبّت

(از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب)

مجھ پہ اے جان چھا گئے ہو تم
پھرتے رہتے ہو میری آنکھوں میں
قلبِ ویراں میں میہماں رہ کر
کان ہیں جن سے اب تک مسرور
پھول جھڑتے تھے منہ سے۔ باتوں میں
ہو کے فکر و خیال پر حاوی
ذہن سے جو کبھی اُتر نہ سکے
آبِ رحمت کے ایک چھینٹے سے
نقشِ شرک و دوئی مرے دِل سے
عِشق شاید اسی کو کہتے ہیں
ڈال کر اک نظر محبت کی

دِل میں میرے سما گئے ہو تم
جب سے جلوہ دِکھا گئے ہو تم
اُس کو کعبہ بنا گئے ہو تم
ایسے نغمے سُنا گئے ہو تم
کیسی نکہت اڑا گئے ہو تم
دین و دُنیا بھُلا گئے ہو تم
ایسا نقشہ جما گئے ہو تم
میرا دوزخ بُجھا گئے ہو تم
اپنے ہاتھوں مٹا گئے ہو تم
یہ لگن جو لگا گئے ہو تم
مُجھسا بگڑا بنا گئے ہو تم

یاددہانی

تحریک جدید کے مجاہدوں پر یہ وضاحت ہو چکی ہے۔ کہ "تحریک جدید" میں نومبر مالی سال کا آخری مہینہ ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ ۳۰ نومبر کا دن آنے سے پہلے پہلے ہر ایک مجاہد کا وعدہ مرکز میں سو فی صدی داخل ہو جائے۔ جن احباب کا سال نہم ابھی پورا پورا وصول نہیں ہوا۔ ان سب کو ان کے وعدے اور وصولی کی اطلاع دفتر فنانشل سیکرٹری تحریک جدید ایک چٹھی کے ذریعہ کر چکا ہے۔ تا اگر کسی کو اپنا وعدہ یاد نہ رہا ہو۔ یا یہ کہ ادائیگی کی رقم بھول گئی ہو۔ تو اسے علم ہو جائے۔ کہ اسے اب کیا ادا کرنا ہے۔ اگر کسی دوست کو ایسی چٹھی نہ ملی ہو۔ تو وہ دریافت فرمالیں۔ کیونکہ ۳۰ نومبر کی شام تک داخلہ ہونا از بس ضروری ہے اور اس لئے بھی ۳۰ نومبر تک ادائیگی ضروری ہے۔ تا وہ سال دہم کے واسطے جو اس تحریک کا آخری سال ہے۔ جس میں زیادہ سے زیادہ اور پوری طاقت و توفیق سے شاندار قربانی کرنی چاہیئے۔ نہایت خوشی اور شرح صدر سے لبیک کہے۔ کئی دوست ہیں جو سال دہم کا چندہ پیشگی اس لئے ارسال کر رہے ہیں۔ کہ ان کی طرف سے حضور کے حضور وعدہ کی بجائے روپیہ ہی پیش کر دیا جائے۔ ایسے مخلص دوست تسلی رکھیں۔ کہ جس دن حضور اعلان فرمائیں گے۔ اسی دن ان کا روپیہ پیش کر دیا جائے گا۔ انشاء اللہ

مکرم نواب محمد الدین صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی کمشنر سال دہم کا چندہ پندرہ سو روپیہ جو ان کے گزشتہ سال کی ادائیگی سے ۲۵ فی صدی اضافہ سے ہے کا چک بھیج رہے ہیں۔ تا حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور اعلان کے دن روپیہ پیش کیا جائے۔ فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

تبلیغی پروگرام

مولوی عبد الغفور صاحب مبلغ سلسلہ احمدیہ کا پروگرام حسب ذیل ہے۔ جماعت ہائے علاقہ پاک پٹن و ملتان و ڈیرہ غازیخان قبل از وقت تیاری کرکے جلسے اپنے اپنے مقام پر کرائیں اور زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں۔ پاک پٹن ۱۷-۱۸ نومبر۔ دھاڑی منڈی ۲۰ نومبر۔ ملتان ۲۱ تا ۲۷ نومبر۔ ضلع ڈیرہ غازیخان ۲۸ نومبر تا ۱۲ دسمبر (ناظر دعوۃ و تبلیغ)

نمائندگان مشاورت کو یاددہانی

گزشتہ مشاورت کے موقعہ پر فیصلہ ہوا تھا کہ نمائندگان اپنی اپنی جگہ پر جا کر مشاورت کی رپورٹ اپنی اپنی جماعت کو سنا دیں۔ براہ مہربانی جن نمائندگان نے رپورٹیں سنا دی ہوں۔ وہ دفتر ہذا کو اطلاع دیں۔ اور جنہوں نے ابھی نہ سنائی ہوں۔ وہ جلد سنا کر دفتر ہذا کو اطلاع دیں۔ (ناظر بیت المال)

تحریک قرضہ پچاس ہزار

تحریک قرضہ پچاس ہزار کے روپیہ کی واپسی کے سلسلہ میں ماہ نومبر ۱۹۴۳ء کا قرعہ ڈالا گیا۔ چوہدری اسد اللہ خانصاحب بیرسٹرایٹ لاء لاہور کا نام نکلا ہے۔ جو اپنی رسیدات دفتر بیت المال میں واپس کرکے اپنا روپیہ واپس لے سکتے ہیں۔ ناظر بیت المال

ایک ضروری قابل دریافت امر

تمام وہ احمدی احباب جو کسی انڈین یونیورسٹی کے ایم۔اے یا ایم۔ایس۔سی ہیں۔ یا اس سے بالا ڈگری رکھتے ہیں۔ مہربانی فرما کر اپنے نام اور پتہ اور اس مضمون سے جس میں انہوں نے ڈگری حاصل کی ہو بہت جلد مجھے مطلع فرمائیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خلافت اور غیر مبایعین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جیسے یوسف علیہ السلام ان تمام اتہامات سے جو ان کے بھائیوں کی طرف سے ان پر لگائے گئے پاک تھے۔ اسی طرح حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پر منکرین خلافت کی طرف سے جو یہ الزام لگایا جاتا ہے۔ کہ آپ کی خلافت پروپیگنڈا کی رہین منت ہے۔ آپ اس سے پاک ہیں۔ اگر آپ کی خلافت پروپیگنڈا کا نتیجہ تھی۔ اور خدا تعالیٰ کے منشاء اور ارادہ کے خلاف تھی۔ تو آپ میں خلیفہ برحق ہونے کی علامات کیونکر جمع ہو گئیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے آپ کی کیوں تائید کی۔ اور منکرین خلافت جو اپنے آپ کو احمدیت کے حقیقی حامل اور پروپیگنڈا سے معصوم قرار دیتے تھے کیوں روز بروز تنزل کا شکار ہوتے گئے جس طرح کوئی جھوٹا نبی وہ عزت نہیں پا سکتا جو سچے نبیوں کے لئے مقدر ہے۔ اسی طرح خدا کے مرسل کی خلافت کو از راہ منصوبہ بازی حاصل کرنے والا خلیفہ اس کامیابی کا مونہہ نہیں دیکھ سکتا۔ جو خدا کے بنائے ہوئے خلفاء کو ملتی ہے۔ ۱۴ مارچ ۱۹۱۴ء کے دن کے واقعہ کو یاد کرو۔ جبکہ سید محمد حسین شاہ صاحب کے مکان پر اکابر منکرین خلافت کی ایک مجلس شوریٰ ہوئی۔ اور جس میں مختلف خلفاء بنائے گئے تھے۔ غور کرو۔ اور سوچو کہ وہ منصوبہ سے بنائے ہوئے خلفاء کیا ہوئے۔ یا تو وہ خلیفہ برحق کے مطیع ہو گئے یا ناکام و نامراد رہ گئے۔

یہ واقعہ ہے جسے تاریخ سلسلہ کبھی نظر انداز نہیں کرے گی۔ کہ منکرین خلافت ہی تھے۔ جو از راہ حسد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے خلاف پروپیگنڈا کیا کرتے تھے۔ وہ دیکھتے تھے۔ کہ یوسف اپنی خداداد قابلیت اور تقدس و پاکیزگی اور روحانیت کی وجہ سے لوگوں کے دلوں میں گھر کر رہا ہے۔ لیکن وہ سمجھتے تھے۔ کہ انہیں جو قبولیت حاصل ہو رہی ہے۔ وہ پروپیگنڈا کے نتیجہ میں ہے۔ اس لئے وہ اس مقدس وجود کو بھی جسے خدا تعالیٰ نے رجس سے پاک اور نور قرار دیا۔ اپنے اوپر قیاس کرتے تھے۔ اس امر کے ثبوت میں ایک خط کے چند فقرات درج کرتا ہوں۔ جو ان میں سے ایک نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو لکھا تھا۔ اور جو مع جواب الفضل ۱۹ نومبر ۱۹۱۳ء میں درج ہے۔ وہ خط اس طرح شروع ہوتا ہے۔

کھلا خط بنام مرزا محمود احمد ساکنہ قادیان ضلع گورداسپور امیدوار خلافت

اس کے بعد راقم مکتوب لکھتا ہے۔ (۱) بعد وفات حضرت مسیح الثقلین علیہ الصلوٰۃ والسلام تمنائے خلافت آپ کو بہت بے چین کئے ہوئے ہے۔ مگر جناب والا معاف فرمائیے۔ آپ نے حصول خلافت کے لئے جو ذریعہ اختیار کیا ہے۔ وہ ہرگز اچھا نہیں کہا جا سکتا مگر اس ذریعہ کے عمل میں لانے سے آپ جماعت میں تفرقہ عظیم پھیلا رہے ہیں۔ مگر یہ نئی بات نہیں ہے۔ بعد وفات حضرت رسول کریم جناب علیؓ کو باوجود زہد و تقویٰ اکثر تمنائے خلافت پریشان بنائے رکھتی تھی۔ آپ نے اپنے طرز عمل سے ثابت کر دیا کہ واقعی جناب مسیح موعود بروز محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام تھے۔

(۲) چاہے آپ ناراض ہی ہو جائیں۔ مگر میں یہ ضرور کہوں گا۔ کہ خواجہ کمال الدین صاحب بازی لے گئے۔ . . . . میں ضرور کہونگا

چہ خوش بودے اگر ہر یک ز امت کمال دیں بودے

اور آپ خدا کی اور فرشتوں کی زبانی رد نہیں کر سکتے۔ کیا آپ چاہتے ہیں۔ کہ جس شخص کو خدا نے جانشینیٔ احمد کے لئے چنا ہے۔ اس کو دنیا والوں کی نگاہ سے گرا دیں۔ یاد رکھیئے کہ آپ ہرگز ہرگز ایسا نہیں کر سکتے۔ پھر لکھتا ہے۔ خواجہ کمال الدین صاحب کامیاب ہو گیا۔ اور اب آپ کا حسد اسے کوئی نقصان نہیں پہونچا سکتا۔ اس کی مخالفت سے باز آؤ اس کی مخالفت مسیح موعود کی مخالفت ہے۔ اس کی مخالفت اسلام کی مخالفت ہے۔

۳۔ آپ خاندان مسیح موعود میں سے ہیں۔ آپ کو چاہیئے تھا۔ کہ جو باغ آپ کے والد ماجد نے لگایا ہے۔ اس کی پرداخت کرتے۔ اور گلزار کرنے کی کوشش کرتے۔ مگر آپ نے افسوس ایسا نہیں کیا۔ اس سے جناب مسیح موعود کا مثیل نوحؑ ہونا بھی یقین ہو گیا

۴۔ تمنائے خلافت چھوڑ دیجئے۔ ابھی آپ طفل مکتب ہیں۔ یہ بار عظیم ہے۔ اس کے اٹھانے کے آپ ہرگز اہل نہیں ہیں۔ آپ سے ہزار درجہ افضل تو میں ہوں۔ اگر آپ نے دعوےٰ کیا ہے۔ تو مجبوراً میں بھی ایسا ہی کروں گا۔ آخر میں راقم مکتوب نے لکھا ہے۔ کہ آپ کو قسم ہے خدا پاک کی۔ کہ آپ بذریعہ اخبارات اپنی پوزیشن صاف کریں۔ اور ان الزامات کی تردید کریں۔ اگر آپ نے قسم شرعی کھائی۔ تو میں اپنا دعوےٰ اٹھا لونگا

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس خط کا تفصیلی جواب نہایت دردناک پیرایہ میں دیا۔ احباب کو چاہیئے کہ وہ اس جواب کا اخبار الفضل سے مطالعہ فرمائیں۔ اس سے منکرین خلافت کی اصل حقیقت کا پتہ لگے گا۔ جو آج یہ اعتراض کر رہے ہیں کہ نعوذ باللہ آپ کی خلافت پروپیگنڈا کا نتیجہ ہے۔ یہ جواب جس وقت لکھا گیا۔ اس وقت اہل پیغام کی طرف سے حضور کے خلاف نہ صرف زبانی طور پر پروپیگنڈا کیا جاتا تھا بلکہ اشتہاروں اور ٹریکٹوں کے ذریعہ بھی آپ پر اس قسم کے الزامات لگائے جاتے تھے چنانچہ ٹریکٹ اظہار حق ان کی طرف سے جماعت احمدیہ کے ممبروں کو پہونچ چکا تھا۔ میں اس جواب کے بعض حصے ذیل میں درج کرتا ہوں۔ چونکہ یہ تمام الزامات محض بدظنی پر مبنی تھے۔ اس لئے آپ نے فرمایا۔

"اس صورت میں میں اور کیا کہہ سکتا ہوں۔ سوائے اس کے کہ یہ کہوں۔ کہ خدا تعالیٰ شاہد ہے۔ اور میں اس کو حاضر و ناظر جان کر اسی کی قسم کھا کر کہتا ہوں۔ کہ میں نے کبھی اس امر کی کوشش نہیں کی۔ کہ میں خلیفہ ہو جاؤں۔ نہ یہ کہ کوشش نہیں کی۔ بلکہ کوشش کرنے کا خیال بھی میرے دل میں نہیں آیا۔ اور نہ میں نے کبھی امید ظاہر کی۔ اور نہ میرے دل نے کبھی خواہش کی۔ اور جن لوگوں نے میری نسبت یہ خیال پھیلایا ہے۔ انہوں نے میرا خون کیا ہے۔ وہ میرے قاتل اور خدا کے حضور وہ ان الزامات کے جواب دہ ہونگے

پھر فرماتے ہیں۔ یہ اعتراض بہت پرانا ہے میری انیس برس کی عمر تھی۔ جب حضرت صاحب فوت ہوئے۔ جب سے میں سنتے یہ جھوٹ بولا جاتے ہوئے سنا۔ جس وقت خلافت کا جھگڑا ہوا ہے۔ اس وقت میرے کانوں میں یہ آوازیں پڑی تھیں۔ کہ بعض نوجوان خلیفہ بننے کی خواہش میں یہ شورش بپا کر رہے ہیں۔ میرے کان اس بات کو سنتے تھے۔ مگر میرا دماغ ان کے معنوں کو نہیں سمجھ سکتا تھا۔ کیونکہ میرا دل پاک تھا۔ اور بالکل بے لوث تھا۔ اور اس پر ہوا و ہوس کے غبار نے کوئی اثر نہ کیا تھا۔ میں نے معلوم کیا۔ کہ ان انگلیوں کا اشارہ میری طرف ہے۔ اور ان اقوال کا مخاطب میں ہوں۔ میری اس وقت کیا عمر تھی۔ اور ایسے وقت میں میرے دل پر کیا صدمات گزر سکتے تھے۔ اسے خدا ہی جانتا ہے۔ میرا کوئی دوست نہ تھا۔ جس سے میں اس دکھ کا اظہار کر سکوں۔ کیونکہ میری طبیعت بچپن سے ہی اپنے دکھ لوگوں کے سامنے بیان کرنے سے رکتی ہے۔ میرے دل پر وہ اقوال خنجر اور تلوار کی ضرب سے بڑھ کر پڑتے تھے۔ اور میرے جگر کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیتے تھے۔ مگر خدا کے سوا کسی سے اپنے درد دل کا اظہار نہ کرتا تھا۔

افسوس میں نے اپنے دوستوں سے وہ سنا۔ جو یوسف نے اپنے بھائیوں سے سنا تھا۔ میرا دل حسرت و اندوہ کا مخزن ہے۔ اور میں حیران ہوں۔ کہ میں اس قدر کیوں مورد عتاب ہوں۔ بے شک وہ بھی ہوتے ہیں۔ جو عیش و راحت میں اپنی عمر گزارتے ہیں۔ مگر یہاں تو

چھاتی قفس میں داغ سے اپنی ہے رشک باغ
جوش بہار تھا۔ کہ ہم آئے اسیر ہو

خاکسار۔ جلال الدین شمس از لندن

احمدی احباب اپنا عہد دوہرائیں

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۱۹۳۸ء میں ارشاد فرمایا تھا۔ کہ "ہر جگہ تمام دوستوں کو اکٹھا کر کے ان سے پھر عہد لیا جائے۔ کہ وہ اسلامی تمدن اور اس کی تعلیم کے مطابق اپنی زندگی بسر کریں گے۔ اور احیائے دین اور قیام شریعت کی بنیادوں کو مضبوط کرینگے۔ تا قلیل سے قلیل عرصہ میں وہ تمدن قائم ہو جائے۔ جس کو اسلام قائم کرنا چاہتا ہے۔ اور جس کو قائم کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام مبعوث ہوئے تھے۔ سال میں کم از کم دو دفعہ [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مختلف مقامات میں "یوم پیشوایانِ مذاہب" کے کامیاب جلسے

برہمن بڑیہ (بنگال)

۷ نومبر ۱۹۴۳ء - برہمن بڑیہ میں جلسہ سیرت پیشوایانِ مذاہب زیر صدارت الحاج مولوی فضل الکریم صاحب سب جج درجہ اول سنٹرل کواپریٹو بنک کے احاطہ میں نہایت ہی کامیابی کے ساتھ منایا گیا۔ مولوی سید سعید احمد صاحب نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی اور اس قسم کے جلسوں کے خوش کن نتائج پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد بابو ستیہ بھوشن دت صاحب پلیڈر نے حضرت بدھ کی سوانح زندگی پر۔ بابو پیارے موہن دت صاحب مختار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور سری کرشن جی کی زندگی پر۔ سید اعجاز احمد صاحب مبلغ سلسلہ احمدیہ نے "آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور امن عالم" کے موضوع پر۔ مولوی حیدر علی صاحب نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ پر۔ صوبیدار سردار نذر حسین صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور تعلق باللہ پر تقاریر کیں۔ یہ جلسہ خدا تعالٰے کے فضل سے بہت ہی کامیاب رہا۔ اس جلسہ میں جناب بی۔ ڈی رائے صاحب اڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کومیلا۔ جناب اصغر علی خاں صاحب آئی۔ سی۔ ایس سب ڈویژنل آفیسر برہمن بڑیہ۔ اڈیشنل ایس۔ ڈی۔ او صاحب اور دیگر سرکاری افسران نے شرکت فرمائی۔ علاوہ ازیں غیر مسلم وکلاء بھی خاص طور پر شریک جلسہ ہوئے۔ جنہوں نے اس قسم کے جلسوں کو نہایت ہی پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھا ÷ خاکسار عبد المالک سکرٹری تبلیغ برہمن بڑیہ

کیرنگ (اڑیسہ)

۷ نومبر۔ زیر صدارت بابو آر تو بندھو برہما سروہ کار جلسہ منعقد ہوا۔ بابو تری لوچن مصر نے حضرت گوتم بدھ کی سیرت پر اور بابو بلیرام برہما نے کرشن چیتن دیو کی لیلہ پر اور مولوی مطیع الرحمان صاحب نے حضرت مسیح ناصری اور حضرت گوتم بدھ کی تعلیم پر شیخ شاہ جہان صاحب نے سری کرشن جی کی تعلیم پر تقریریں کیں جناب مولوی سید صمصام علی صاحب نے سیرت حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم و تعلیم قرآن پر تقریر کی۔ سامعین جو کہ زیادہ تر ہندو تھے۔ چار گھنٹے تک اطمینان کے ساتھ تقریریں سنکر محظوظ ہوتے رہے۔ آخر میں صدر صاحب نے اس جلسہ کے متعلق بڑی خوشی کے ساتھ اظہار کیا۔ کہ مسلمانوں کے متعلق ہمارے دلوں میں جو نفرت تھی آج دور ہو گئی۔ اور اگر ایسے جلسے ہوتے رہے۔ تو تھوڑے دنوں میں ضرور ہم سب ایک خدا کے پرستار ہو کر ایک ہو جائیں گے ÷ خاکسار فیاض الدین خان پوسٹ ماسٹر قائد مجلس خدام الاحمدیہ کیرنگ۔

گوجرانوالہ

گوجرانوالہ میں زیر اہتمام انجمن احمدیہ زیر صدارت شیخ نذیر احمد صاحب ایم۔ اے ایم۔ او۔ ایل۔ ایل۔ بی ایڈووکیٹ ۷ نومبر کو بوقت ۹ بجے رات جلسہ پیشوایان مذاہب منعقد کیا گیا۔ جس میں مسلمان۔ ہندو۔ سکھ اور عیسائی اہالیان شہر شامل ہوئے۔ صاحب صدر نے تمہیدی تقریر میں جلسہ کے اغراض و مقاصد بیان فرمائے۔ اور ایسے جلسوں کی تقریب کو ملک کے لئے بابرکت ظاہر فرمایا۔ اور تحریک کی۔ کہ ایسے جلسوں کا انتظام دوسرے مذاہب والے بھی کریں۔ اس کے بعد مسلمان۔ سکھ۔ ہندو۔ اور عیسائی مقررین نے اپنے اپنے بانی مذہب کی سیرت اور تعلیم کے نمایاں پہلو پیش کئے اور ایک احمدی دوست نے جو کافی عرصہ برما میں رہ چکے تھے۔ حضرت بدھ جی مہاراج کی تعلیم پیش کی۔ حاضرین جلسہ نے تقاریر کو پسند فرمایا۔ اور صاحب صدر نے جلسہ کے اختتام پر منتظمین جلسہ و حاضرین کا شکریہ ادا کیا ÷ خاکسار محمد بخش میر۔ امیر جماعت احمدیہ۔

جہلم

زیر صدارت مولوی عبد الکریم صاحب جماعت احمدیہ جہلم کا ایک شاندار جلسہ پیشوایان مذاہب منعقد ہوا۔ عیسائی۔ ہندو اور سکھ صاحبان کو دعوت دی گئی تھی۔

صاحب صدر نے صدارتی تقریر میں جلسہ کی غرض و غایت بیان فرمائی۔ اس کے بعد عیسائی نمائندہ مسٹر پیٹر ڈین Petter Dean نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی سوانح۔ سیرت اور معجزات پر تقریر کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کا ایسے جلسوں کے متعلق جن میں دوسروں کو اپنے ہی پیشوا کے حالات آزادی کے ساتھ بیان کرنیکا موقعہ دیا جاتا ہے۔ تعریف اور شکریہ ادا کیا۔ پھر جناب گیانی شیر سنگھ جی نمائندہ سکھ سبھا جہلم نے حضرت بابا نانک رحمۃ اللہ علیہ کی سوانح اور تعلیم پیش کی۔ پھر مولوی قمر الدین صاحب مبلغ سلسلہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ عقیدہ اور تعلیم پیش کی۔ کہ

تمام مذاہب کے پیشوا اور ان کی تعلیم اپنے اپنے وقت پر خدا تعالیٰ کی طرف سے اور درست تھی۔ پیش کی۔ اور جلسہ پیشوایانِ مذاہب کو بنی نوع انسان کی بہبودی اور اتفاق و اتحاد کا پیش خیمہ اور نیک فال ثابت کرتے ہوئے حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیاری سیرت اور پیاری تعلیم پر قرآن مجید سے عالمانہ طور پر تقریر فرمائی۔ اس کے بعد جناب صاحب صدر نے اختتامی تقریر فرماتے ہوئے حاضرین اور مقررین کا شکریہ ادا کیا۔ خدا کے فضل سے حاضری کافی تھی ÷

طالب دعا محمد اسحٰق سیٹھی سکرٹری تبلیغ و تعلیم

وصیتیں

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو دفتر کو اطلاع کرے۔ سکرٹری بہشتی مقبرہ

۶۹۷۹ منکہ خدیجہ بیگم زوجہ گلزار احمد قوم ارائیں پیشہ زمیندارہ عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ چک ۳۵۷ ڈاک خانہ دنیا پور ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸ ۹/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائیداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر یکصد روپیہ بذمہ خاوند اور مبلغ ۳۸۰ روپے والد صاحب سے ملے ہیں۔ اور سو روپیہ قرضہ بذمہ خاوند ہے۔ میں اس مذکورہ بالا جائیداد کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ میرے مرنے پر اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد: خدیجہ بیگم موصیہ بقلم خود۔ گواہ شد: گلزار احمد خاوند موصیہ گواہ شد: اللہ بخش بقلم خود حال قادیان۔

۶۹۷۷ منکہ چوہدری امام الدین ولد چوہدری نبی بخش صاحب قوم ڈوگر راجپوت پیشہ زراعت عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۷ء ساکن اجمیر حال دار الرحمت قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱ ۹/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ ہم تین بھائی ہیں۔ ہمارا کھاتہ مشترکہ ہے۔ تینوں کی زمین اندازاً ۱۲ گھماؤں ہے۔ جس میں میرا تیسرا حصہ ہے۔ اور اس کے علاوہ تقریباً ۳ گھماؤں زمین میری موضع جیمہ ڈاکخانہ بھیرنیاں میں اکیلے کی ہے۔ اور اس کے علاوہ جو میری سالانہ یا ماہوار آمد ہوگی۔ اس کا بھی دسواں حصہ ادا کرتا رہوں گا۔ اس وقت میرے پاس تین بھینسیں موجود ہیں۔ ان کی قیمت ۶۰۰ روپیہ ہے۔ اس کے سوا ایک مکان پختہ دار الرحمت میں پانچ مرلہ اراضی میں بنا ہوا ہے۔ جس میں دو کمرے ہیں۔ اور میں نے یہ مکان اسی حالت میں ۵۲۵ روپے میں خریدا ہے۔ اگر میں اپنی کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد اور پیدا کر دل۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت

درخواست دعا

جملہ بزرگان جماعت اور احمدی احباب کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ میرے عزیز و محبوب بھائی چودھری عبید اللہ خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ جمشید پور کے لئے دردِ دل سے دعا کی جائے۔ کہ حضرت شافیٔ مطلق محض اپنے فضل اور رحم کے ساتھ آنعزیز کو شفاء عاجلہ و صحت کاملہ مرحمت فرمائے۔ آمین۔

آنعزیز کو کئی سال سے بائیں گھٹنے میں شدید درد ہے۔ بعض ماہرین تشخیص امراض کا خیال ہے۔ کہ گھٹنے کے نیچے نئی ہڈی بن رہی ہے۔ ۱۴ اکتوبر ۱۹۴۳ء آنعزیز کا پاؤں غسل خانہ میں پھسل گیا۔ اور وہی گھٹنا جس میں مدت مدید سے درد تھا۔ ٹوٹ گیا۔ اللہ تعالٰے اپنا رحم فرمائے۔ آمین

خاکسار دردمند احمد شکر اللہ خاں عزیز۔ از ڈسکہ

حادی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:۔ امام الدین موصی۔

گواہ شد:۔ علی محمد صحابی و موصی انسپکٹر وصایا۔
گواہ شد: لعل خاں گجراتی۔

۶۹۷۸ منکہ فضل الٰہی شہید ولد چوہدری کرم الٰہی صاحب قوم چیمہ جٹ پیشہ فوجی ملازمت عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی کھجور والی ڈاکخانہ خاص ضلع گوجرانوالہ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰ ؍ ماہ تبوک ۱۳۲۲ ہش حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اسوقت کوئی جائیداد منقولہ و غیر منقولہ نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اسوقت ۸۷/- روپے ہے۔ میں انشاء اللہ اپنی آمد کا ۱/۱۰ حصہ وصیت ادا کرتا رہونگا۔ میرے مرنے کے بعد جو جائیداد ہوگی۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ میں اپنی زندگی کے تغیر و تبدل سے مطلع کرتا رہونگا۔ العبد:۔ حوالدار فضل الٰہی شہید ۱۵ انڈین سپلائی سیکشن ۱۲۵ ہیڈ کوارٹر سپلائی کمپنی منماڈ ناسک۔ گواہ شد حوالدار کلرک جلال الدین انڈین منماڈ۔ گواہ شد۔ حوالدار کلرک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مریضوں کو خوشخبری

محافظ اولاد:۔ عورتوں کی بیماریوں مثلاً اسقاط اٹھرا وغیرہ کے لئے بیحد مجرب
قیمت ساڑھے تین روپے

فاسفیم ٹانک:۔ اعضائے رئیسہ و دماغی کام کرنیوالوں کے لئے بے نظیر تحفہ
قیمت ساڑھے تین روپے

قوت معدہ:۔ بدہضمی اور قراقر کو دُور کرتی ہے جسم کو فربہ و توانا بناتی ہے۔
قیمت اڑھائی روپے

بفضل تعالیٰ یہ سب آزمودہ و مجرب ادویات ہیں۔

دی بنگال ہومیو فارمیسی ریلوے روڈ قادیان

ضرورت زمین

شیخ عبدالغنی صاحب احمدی دو کنال زمین قادیان میں خریدنا چاہتے ہیں۔ ریلوے روڈ پر ملسکے تو اس کو ترجیح دی جائے گی۔ خط و کتابت معرفت مفتی محمد صادق صاحب قادیان

اس سال کی نئی مفید کتاب "قیام شریعت" کے متعلق

حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب مفتی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں:۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٭ نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

عزیزم مولوی عبدالرحمٰن صاحب مبشر کی کتاب قیام شریعت کے ابواب میں نے سُنے ہیں۔ نہایت ضروری اور مفید امور کا یہ مجموعہ ہوگا۔ احباب اس کتاب کو حاصل کرنے کی ضرور کوشش کریں۔ کیونکہ جماعت کی اصلاح اور ترقی کے موجب یہی امور ہیں اور انکا یکجا ملنا نہایت ہی مفید امر ہے۔ مبشر صاحب کی پہلی کتابیں اسکی اُمید دلاتی ہیں کہ یہ کتاب قبولیت حاصل کرے گی انشاء اللہ۔ محمد سرور شاہ ۵ ظہور ۱۳۲۲ھش

آپ اس کتاب کی پیشگی قیمت دو روپیہ فوری ارسال کرکے تین فائدے حاصل کرسکتے ہیں

(۱) موجودہ گرانی اور مشکلات میں اس نیک کام میں تعاون کا ثواب حاصل کرسکتے ہیں۔

(۲) کتاب سستی حاصل کرسکتے ہیں۔

(۳) اپنا نام معاونین کی فہرست میں بطور دُعا و یادگار درج کراسکتے ہیں۔ روپیہ خواہ چندہ کے ہمراہ خاکسار کے نام پر بھجوا کر مجھے اطلاع کردیں یا براہ راست میرے نام پر بھیج دیں۔ زیادہ سے زیادہ دس دسمبر تک روپیہ پہنچنا ضروری ہے۔

خاکسار محتاج دعا عبدالرحمٰن مبشر مولوی فاضل دفتر بشارات رحمانیہ ریلوے روڈ قادیان

اسقاطِ حمل کا مجرب علاج

حبّ اٹھرا رجسٹرڈ

جو مستورات اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہوجاتے ہوں ان کے لئے حب اٹھرا رجسٹرڈ نعمت غیر مترقبہ ہے۔ حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولوی نورالدین خلیفۃ المسیح اول رضؓ شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپکی تجویز فرمودہ نسخہ تیار کیا ہے۔ حبّ اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال سے بچہ ذہین۔ خوبصورت۔ تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو اس دوا کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔

قیمت فی تولہ ۱۲/- ۔ مکمل خوراک گیارہ تولے یکدم منگوانے پر ۱۲/۸ ؍

حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح اول رضؓ دواخانہ معین الصحت قادیان

زمانہ امن کی اسکیموں کے لئے روپیہ بچائیے

امن کے زمانہ میں جب چیزوں کی بہتات ہوگی اور قیمتیں واجبی تو آپ کے لئے مفید طور پر روپیہ خرچ کرنے کے سینکڑوں موقع ہوں گے یہ ایک موٹی سی بات ہے کہ مہنگائی کے زمانہ میں روپیہ بچانا چاہئے اور خرچ اسوقت کرنا چاہئے جب قیمتیں مناسب اور معقول ہو جائیں روپیہ آپ اسی وقت بچا سکتے ہیں۔ جب آپ ایسی چیزیں خریدنے کو ہرگز تیار نہ ہوں جنکی آپ کو واقعی ضرورت نہیں ہے نئے کپڑوں کے بغیر کام چلائیں۔ سفر اور تفریحات کم کردیں۔ اگر آپکو احساس ہوجائے کہ جنگ کے زمانہ کی خریداری سے آپکا سراسر نقصان ہے کیونکہ آپکا روپیہ نفع خوری کی نذر ہو جاتا ہے تو روپیہ بچانے اور نفع خور کو نیچا دکھانے میں آپ کو یقیناً خوشی ہوگی۔

آئندہ کے لئے

بچائیے

اسی جگہ روپیہ لگائیے جہاں اسکی مالیت کم ہوجانیکا اندیشہ نہ ہو!!

آجکل سونے، چاندی، جواہرات، زمین، مکان اور ہر قسم کے سامان کی قیمت بے تحاشہ بڑھی ہوئی ہے۔ تو ہمیں آپ جو روپیہ پھنسا دیں گے اس کا بہت سا حصہ قیمتوں کے چڑھاؤ گر جانے کی وجہ سے دیکھتے دیکھتے ڈوب جائے گا۔

روپیہ بچانے کے فائدہ مند اور محفوظ طریقے یہ ہیں

اگر آپ چاہیں کہ آپکی رقم محفوظ رہے اور آئندہ کسی قسم گھاٹے کا خطرہ نہ ہو تو سرکاری قرضوں میں روپیہ لگائیے۔ سیونگ کھاتے یا پوسٹ آفس ہوم سیونگ بینک میں لگائیے۔ ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ خریدیئے۔

چار آنے روز بچائیے

چار آنے روزانہ بچ سکتے ہیں تو اسے زیادہ بچانے کی کوشش کیجئے اس روپیہ کو رکھنے کیلئے منی بکس آپکے لئے بڑی کار آمد ہوگی۔ پھر اس بچائی ہوئی رقم کو بچت میں لگائیے محفوظ ہوگی ۔۔۔ میں برابر لگاتے رہئے۔

قوم کے لئے قومی جنگی محاذ کی اپیل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

واشنگٹن ۱۶ نومبر۔ جنوبی بحرالکاہل میں اتحادی ہوائی جہازوں نے پھر رابول کی بندرگاہ پر بہت بڑا حملہ کیا ہے۔ ایک جاپانی کروزر پر ٹھیک نشانے لگے۔ ۱۰ ہزار ٹن کے ایک اور جاپانی جہاز کو نشانہ بنایا گیا۔ بارش کی وجہ سے ہوائی سرگرمیاں زیادہ تیز نہیں ہیں۔ تاہم ہمارے ہوائی جہازوں نے بوگا ویل میں ایک جاپانی چھاؤنی پر ۴ ہزار ٹن کے بم گرائے۔ جاپانی ہوائی جہازوں نے بھی ۷ امریکن چوکیوں پر حملے کئے۔ لیکن بہت تھوڑے آدمی مارے گئے ہیں۔ ادھر ہمارے دوسرے بمباروں نے ڈچ نیوگنی کی ایک چھاؤنی اور ایک اہم اڈے پر حملہ کر کے دشمن کو نقصان پہنچایا۔

لنڈن ۱۶ نومبر۔ کل وائس ایڈمرل نے لنڈن میں جنوبی بحرالکاہل کی لڑائی پر بیان دیتے ہوئے کہا۔ میں حال ہی میں بحرالکاہل کے جنگی علاقے کا دورہ کر کے آیا ہوں۔ جاپان پر بڑے حملہ کی سب تیاریاں مکمل ہو چکی ہیں۔ اب یہ حملہ جلد کیا جائیگا۔ آپ نے جنرل میکارتھر سے رسد کی سپلائی کے متعلق بھی بات چیت کی۔

لنڈن ۱۶ نومبر۔ آج پھر امریکی بمباروں نے ناروے کے اہم مقامات پر کامیاب حملے کئے۔ مغربی جرمنی میں بھی حملے کر کے دشمن کو نقصان پہنچایا۔

بیروت ۱۶ نومبر۔ جنرل کیٹرو سابق ہائی کمشنر شام و لبنان جن کو لبنان کے معاملہ کا تصفیہ کے لئے بھیجا گیا ہے۔ آج بیروت پہنچ گئے ہیں اور انگریز اور فرانسیسی افسروں سے بات چیت شروع کر دی ہے۔ لبنان اور فلسطین کی سرحد بند کر دی گئی۔ صرف فوجیں ادھر اُدھر آجا سکتی ہیں۔

ماسکو ۱۶ نومبر۔ روسیوں کو چیستا کے مغرب میں بہت کامیابی ہوئی ہے۔ انہوں نے ڈیچی کے اہم سٹیشن پر قبضہ کر لیا ہے۔ اس پر قبضہ ہو جانے سے گومیل کی جرمن فوجیں بالکل علیحدہ ہو گئی ہیں۔ اس مورچے پر تازہ لڑائی میں ۵ سو جرمن ہلاک ہوئے اور ۳۰ جرمن ٹینک تباہ کر دیئے گئے۔

لنڈن ۱۶ نومبر۔ اٹلی کے مورچوں پر لڑائی ٹھنڈی پڑی ہوئی ہے۔ ایڈریاٹک کے کنارے آٹھویں فوج کے جن دستوں نے دریا سانگرو کو پار کیا تھا۔ انہوں نے آگے بڑھنا شروع کر دیا ہے۔ اور دریا کے اس پار سرگرمیاں دکھا رہے ہیں۔

لنڈن ۱۵ نومبر۔ قاہرہ سے آمدہ اطلاعات مظہر ہیں کہ عین ممکن ہے۔ امریکہ اس بناء پر لبنان کے معاملہ میں مداخلت کرے کہ فرانسیسیوں نے لبنان کی پارلیمنٹ کو توڑ کر اور ایمائل کو لبنان کا گورنر مقرر کر کے اٹلانٹک چارٹر کی خلاف ورزی کی ہے۔ ذمہ وار حلقوں کا بیان ہے کہ ڈیگال کا موجودہ رویہ اتحادیوں کے مفاد کے لئے نقصان دہ ہے۔ خود ان کے حامی بھی ان کے خلاف ہو رہے ہیں۔ اس لئے عین ممکن ہے۔ انہیں برطرف کر دیا جائے۔

جہاں تک خبروں کا تعلق ہے۔ بیروت بیرونی دنیا سے کٹ گیا ہے۔ ٹیلیفون اور تار کا سلسلہ منقطع کر دیا گیا ہے۔ بازاروں کے سروں پر ٹینکوں نے مورچے بنا لئے ہیں اور شہر کو فوج کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ امریکی یونیورسٹی کے دروازے بند کر دئے گئے ہیں۔ اور امریکن پولیس گشت کر رہی ہے۔

لنڈن ۱۵ نومبر۔ روسیوں کو اس بات کا یقین ہے کہ ہٹلر روس کی فوجی طاقت کو توڑ ڈالنے کے لئے اس سالی زہریلی گیس استعمال کرے گا۔ جرمن پچھلے کچھ عرصہ سے منسک کے علاقہ میں زہریلی گیس جمع کر رہے ہیں۔ جسے غالباً روسی فوج کے خلاف ہی استعمال کیا جائے گا۔

لنڈن ۱۵ نومبر۔ جنوبی اٹلی سے ایک نامہ نگار نے اطلاع دی ہے کہ مارشل بڈوگلیو نے ایک حکومت قائم کر لی ہے۔ جس میں وہ خود وزیر اعظم ہیں اور متعدد ارکان ایسے ہیں جو انتظامی معاملات کے ماہر ہیں۔

قاہرہ ۱۵ نومبر۔ مصر کے وزیر اعظم نحاس پاشا نے وفد پارٹی کے سالانہ اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ مصر کی حکومت اور مصر کے عوام کے نام پر یہ اعلان کر دینا چاہتا ہوں کہ جب تک لبنان میں آئین بحال نہیں ہو جاتا۔ صدر کو واپس نہیں لایا جاتا یا سابق پریذیڈنٹ کی حکومت جو لبنان کی واحد نمائندہ حکومت ہے۔ بحال نہیں ہو جاتی۔ مصر چین سے نہیں بیٹھے گا۔

قاہرہ ۱۵ نومبر۔ قاہرہ میں فرانسیسی سفارتخانہ کے قریب لبنان کے حامیوں نے مظاہرہ کیا۔ مکانات کی کھڑکیاں ٹوٹ گئیں۔ اسکندریہ سے بھی اس قسم کے مظاہرے کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔

ماسکو ۱۵ نومبر۔ جنرل وٹیوٹن روسی فوج کے ساتھ اس سڑک پر بڑھتے جا رہے ہیں۔ جو مغرب کی طرف پولینڈ کی سرحد کی طرف جاتی ہے۔ وہ پولینڈ کی سرحد سے ۲۰ میل کے فاصلے پر ہیں۔ جیوتومیر کے چھن جانے سے وہ ریلوے لائن کٹ گئی ہے۔ جو ہٹلر کی ان فوجوں کو جو مرکز میں ہیں۔ جنوب کی فوجوں سے ملاتی ہے۔ اس سے یوکرین کے محاذ پر روسیوں کا سارا رسل و رسائل کا سلسلہ بگڑ گیا ہے۔ روسیوں نے وارسا کو جانے والی لائن کاٹ دی ہے۔ کل روسی فوجوں نے کیف سے ۹۰ میل آگے زیٹومیر پر قبضہ کر لیا تھا۔ اور آج اوڈیسہ سٹالین گراڈ ریلوے لائن کے ایک اور جنکشن پر قبضہ کر لیا ہے۔ جو زیٹومیر سے ۱۰ میل دور ہے۔ زیٹومیر جرمنوں کے رسل و رسائل کا اہم مرکز تھا۔ اس کے چھن جانے سے دشمن کو بہت نقصان ہوا ہے۔

یروشلم ۱۵ نومبر۔ ایک مسافر نے جو یہاں کل بعد دوپہر پہنچا ہے۔ بیان کیا ہے۔ کہ ہفتہ کی صبح کو جب فرانسیسی فوج برطانی سفارتخانہ کے باہر ایک مجمع پر مشین گنوں سے گولیاں چلائیں اور اس کے بعد سنگینوں سے حملہ کیا۔ تو اس وقت جو اشخاص زخمی ہوئے۔ ان میں بیروت کی امریکن یونیورسٹی کے چھ طلباء بھی تھے۔ شاہ ابن سعود نے بھی فرانسیسی حکام کی کارروائیوں کے خلاف زبردست پروٹسٹ کیا ہے۔

امرتسر ۱۵ نومبر۔ ململ ۸۱۳ ... ۱۰-۱۴
فی تھان ۲۴۰ الف ... ۳-۱۳ ۳۷۶
۰-۵-۱۹ ۴۳۸ ... ۰-۱۲-۱۳ روپے۔
لٹھا ڈی ون ... ۶۲ روپے ۱۶۰۰
... ۶۱ روپے چابی ... ۶۱ روپے
۲۹۴۳ ... ۵۰ روپے۔ مضبوط اصلی
... ۵۰ روپے۔ نقلی ... ۲۸ روپے

نئی دہلی ۱۵ نومبر۔ سر عبدالحلیم غزنوی نے مرکزی اسمبلی کے کل کے اجلاس میں پیش کرنے کے لئے اس مفہوم کی تحریک التواء کا ایک نوٹس دیا ہے کہ حکومت ہند ملک معظم کی حکومت کو یہ ترغیب دینے میں ناکام رہی ہے کہ حکومت برطانیہ آزادی لبنان کی تکمیل کی گارنٹی کی تکمیل کرے۔ اور فرنچ لبریشن کمیٹی کو مطلق العنانہ اور جابرانہ طریق کار اختیار کرنے سے روکے۔

نئی دہلی ۱۵ نومبر۔ آج آل انڈیا مسلم لیگ ورکنگ کمیٹی کے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ آل انڈیا مسلم لیگ کا سالانہ اجلاس کراچی میں ۲۴ دسمبر سے ۲۶ دسمبر تک منعقد کیا جائے ٭

تریاق کبیر
اسم بامسمٰے تریاق ہے۔ کھانسی نزلہ۔ دردسر۔ ہیضہ۔ بچھو اور سانپ کے کاٹے کے لئے بس ذرا سا لگانے سے فوری اثر دکھاتا ہے۔ ہر گھر میں اس دوا کا ہونا ضروری ہے۔ قیمت فی شیشی ۱۱ر درمیانی شیشی ۶ر چھوٹی شیشی ۸ر
ملنے کا پتہ
دواخانہ خدمتِ خلق قادیان پنجاب

مفردات:۔ مثلاً ست سلاجیت۔ فلب الحجر جدوار خطائی (جو تبت سے منگائی گئی ہے۔) سقمونیا ولائتی۔ طباشیر نقرہ۔ کہربا۔ ریوند خطائی۔ چوب چینی۔ عشبہ۔ عقرقرحا۔ عود ہندی۔ دار چینی۔ فلفل دراز۔ جائفل۔ لونگ۔ زیرہ ہینگ وغیرہ وغیرہ ہمارے ہاں موجود ہیں ان میں سے بعض چیزیں مارکیٹ میں نایاب ہو چکی ہیں۔ اور ہو رہی ہیں۔ چنانچہ چوب چینی۔ کسی فارمیسی یا دوکان سے نہیں ملتی۔ الا ماشاء اللہ
طبیہ عجائب گھر قادیان

عزیز کاربالک منجن
دانتوں کی جملہ امراض کا علاج
قیمت فی اونس ایک روپیہ
عزیز کاربالک منجن سٹورز ریلوے روڈ قادیان

کوئن ٹیبلٹس برائے ملیریا
ٹکیاں
۱۰۰ ٹکیہ دو روپیہ
دی کوئن سٹورز قادیان